”مذاہب سماویہ“ کی مشترکہ تعلیمات - عمومی جائزہ

ڈاکٹر محمد علی*

It is our religious obligation that we should live a very Islamic idealist life, in which every body concern not an Islamic thoughts, but the eternal values given by other religions, These values that should not against the Islamic point of view. There are many common obligations that are being applied in our religious aspects. Some of them are in our believes and other relates to social, economic or consuetude values. In this article different aspects of those values are discussed which are usually common in Islam and other religions. Our firm believes are expressed with the context of Holy Quran and also bouted with Bible as possible. Although, if any similarity affronts it would be the same touch of religious obligations.

سابقہ انبیاء کرام کے متعلق موجودہ دستاویزات اور ماخذ اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ انبیاء کرام کی بنیادی تعلیمات مشترکہ تھیں، جن میں توحید، رسالت، عقیدہ آخرت کے ساتھ اخلاقیات کا درس بھی شامل ہے۔

ایمانیات (نظریات وعقائد) واخلاقیات کے حوالے سے مذاہب سماویہ کی موجودہ کتب کی روشنی میں (دستیاب تحریری مواد سے) مشترکہ تعلیمات کا عمومی جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

توحید:

یہ امر مسلّمہ حیثیت رکھتا ہے کہ خدا کی وحدانیت جملہ عقائد ونظریات اور ایمانیات کی اساس ہے اور جملہ انبیاء کرام کا مشترکہ موضوع تبلیغ رہا ہے۔

چنانچہ ذیل میں تورات وانجیل کے حوالے سے توحید کی تبلیغ واشاعت کے سلسلے میں اقوال درج کیے جاتے ہیں اس کے برعکس شرک وبت پرستی سے منع کرنے کی ہدایت بھی موجود ہیں۔ توراۃ میں ہے۔

”تم اپنے لیے بُت نہ بنانا اور کوئی تراشی ہوئی مورت اپنے لیے کھڑی نہ کرنا اور نہ ہی ملک میں اپنے لیے کوئی شبہ دار پتھر رکھنا کہ اسے سجدہ کرو اس لیے کہ میں خدا اور تمہارا خدا ہوں“(۱)

بائبل کے الفاظ کچھ اس طرح سے ہیں۔

* اسسٹنٹ پروفیسر وصدر، شعبۂ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج گلبرگ فاربوائز، لاہور۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

"کھودی ہوئی مورت سے کیا حاصل کہ اس کے بنانے والے نے اسے کھود کر بنایا،
ڈھالی ہوئی مورت اور جھوٹ سکھانے والے سے کیا فائدہ کہ اس کا بنانے والا اس پر بھروسہ رکھتا اور گونگے بتوں کو بناتا ہے۔" (۲)

اور مقام پر مزید وضاحت کے ساتھ درج ہے:

اس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے جاگ اور بے زبان پتھر سے کہے کہ اٹھ، کیا وہ تعلیم دے سکتا ہے دیکھ وہ تو سونے چاندی سے مڑھا ہے لیکن اس میں مطلق دم نہیں۔ (۳)

مذکورہ بالا اقتباسات سے واضح ہوتا ہے کہ بت پرستی، شرک، من گھڑت معبودوں کی عبادت سے منع کیا گیا ہے، اور خود تراشیدہ اشیاء کی پرستش سے باز رہنے کی تلقین کے ساتھ جو غیر اللہ سے مانگتے ہیں ان پر بھی کڑی تنقید کی گئی ہے اور ان پر بھی افسوس کا اظہار کیا گیا ہے جو مظاہر فطرت کی پرستش کرتے ہیں حالانکہ یہ اشیاء فائدہ اور نقصان نہیں دے سکتیں۔ بائبل میں ہے:

"اے اسرائیل خداوند ہمارے خدا ایک ہی خدا ہے" (۴)

جب ایک ہی خدا ہے باقی سب باطل ہیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہی ہے کہ ہر لحاظ سے اسی کی ہی عبادت کی جائے۔

"تو اپنے سارے دل اور ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ" (۵)

غیر اللہ کی قسمیں اٹھانے سے منع کیا گیا ہے:

"تو خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا اور اس کی عبادت کرنا اور اسی کے نام کی قسمیں کھانا" (۶)

بنیادی وجہ یہی کہ توحید پر اثر نہ پڑے اس لیے غیر اللہ کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ بائبل کا بیان ہے۔

"تم اور معبودوں کی یعنی ان قوموں کے معبودوں کی جو تمہارے پاس رہتی ہیں پیروی نہ کرنا" (۷)

غیر اللہ کی عبادت کرنے کو انسانی غیرت کے خلاف قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:-

"کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان ہے غیور خدا ہے سو ایسا ہو کہ خداوند تیرے خدا کا غضب تجھ پر بھڑکے اور تجھ کو روئے زمین پر فنا کر دے" (۸)

انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے اللہ کی اطاعت کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

"اور تو وہی کرنا جو خداوند کی نظر میں درست اور اچھا ہے تا کہ تیرا بھلا ہو اور اچھے ملک کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تو اس میں داخل ہو کر اس پر قبضہ کر سکے" (۹)

اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف چلنے میں کوئی صداقت نہیں ہے:

"اور اگر ہم احتیاط رکھیں کہ خداوند اپنے خدا کے حضور ان سب حکموں کو مانیں جیسا انہوں نے ہم سے کہا ہے تو اس میں ہماری صداقت ہوگی" (۱۰)

ایک اور مقام پر مشرک سے سوشل بائیکاٹ کے احکام بھی ملتے ہیں اور ایسے لوگوں سے معاشرتی تعلقات قائم رکھنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

"تو ان سے بیاہ شادی بھی نہ کرنا نہ ان کے بیٹیوں کو اپنی بیٹیاں دینا اور نہ اپنے بیٹوں کیلئے ان کی بیٹیاں لینا" (۱۱)

صرف اور صرف خدا کا خوف ہی دل میں رکھنے کی ذیل کے الفاظ میں ترغیب دی گئی ہے۔

"سو تو ان سے دہشت نہ کھانا کیونکہ خداوند تیرا خدا بیچ میں ہے اور وہ خدائی عظیم ہے" (۱۲)

مختصراً یہ کہ توحید خالص پر اثر انداز ہونے والی جملہ مادی اشیاء خواہ کسی بھی شکل میں ہوں سب باطل ہیں ان سے پرہیز لازمی ہے۔

تورات و انجیل کے اقتباسات درج کرنے کے بعد ذیل میں قرآنی تعلیمات کا توحید کے حوالہ سے نہایت ہی اختصار کے ساتھ ترتیب وار جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

توحید کے بارے میں قرآنی آیات

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

والھکم اله واحد لااله الا هو الرحمن الرحيم (۱۳)

"اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی الہ نہیں ہے، وہی مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے"

"هو الذى فى السماء اله وفى الارض اله وهو الحكيم العليم" (۱۴)

"وہی ذات ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں عبادت کے لائق ہے اور وہی حکمت والا ہے اور (سب کچھ) جاننے والا ہے"

"أف لكم ولما تعبدون من دون الله افلاتعقلون " (۱۵)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

”افسوس ہے تمہارے لیے اور ان کیلئے جن کی تم اللہ کے بغیر عبادت کرتے ہو کیا تمہیں عقل نہیں ہے“

”والذین امنو اشد حبا للہ“ (۱۶)

”اور اہل ایمان اللہ سے محبت سب سے زیادہ رکھتے ہیں“

”فاعبدربك حتی یأتیك الیقین“ (۱۷)

”اور اپنے رب کی عبادت کر یہاں تک کہ تمہیں موت آ جائے“

جس طرح مشرکین سے بائیکاٹ کے بارے تورات میں ہے اسی طرح قرآن مجید میں بھی ان سے معاشرتی تعلقات ختم کرنے کے بارے میں ارشاد ربانی ہے:

”فلا تنکحو المشرکت حتی یؤمن ولأمة مومنة خیر“ من مشرکة ولواعجبتکم ولا تنکحو المشرکین حتی یومنوا ولعبد مُؤمن خیرمن مشرك ولواعجبکم“ (۱۸)

”پس تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک ایمان نہ لے آئیں ایمان دار عورت مشرکہ عورت سے بہتر ہے اگرچہ (وہ مشرکہ) تم کو اچھی بھی لگے اور مشرک مردوں کو نکاح نہ دو جب تک ایمان نہ لے آئیں ایمان دار غلام مشرک سے اچھا ہے اگرچہ (ظاہراً) تم کو (وہ مشرک) اچھا لگے“

اسی طرح خوف خدا کو قرآن مجید میں تقوی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے فرمایا گیا کہ صرف اسی ذات کا ہی خوف دل میں رکھو۔ارشاد ربانی ہے:

”فلا تخشوھم واخشونی“ (۱۹)

”تو تم ان (مشرکین اور بے دین طبقہ) سے نہ ڈرو مجھ سے ہی ڈرو“

اور مقام پر فرمایا:

”فاالله أحق أن تخشه“ (۲۰)

”تو اللہ تعالیٰ ہی زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان ہی سے ہی خوف کیا جائے“

الغرض۔تورات، انجیل اور قرآن مجید (کتب سماویہ) جو آسمانی مذاہب کی اساس اولین ہیں ان میں توحید خالص کے ذکر کے ساتھ ساتھ مشرکین کو وعید شدید سنائی گئی ہے نیز توحید کے منکرین کے ساتھ قطع تعلق

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

اورسوشل بائیکاٹ اورمعاشرتی روابط نہ رکھنے کی تاکید بھی واضح الفاظ میں موجود ہے۔

احکام کی پابندی کے ثمرات

شریعت کے احکام کی پابندی تورات میں لازمی قراردی گئی ہے:

"اگرتم میری شریعت پر چلواور میرے حکموں کو مانواوران پرعمل کرو"(۲۱)

احکام کی پیروی پرعمل پیراہونے کے ثمرات اورنعمتوں کی بہتات کا ذیل کے الفاظ میں تذکرہ ملتا ہے:

"تو میں تمہارے لیے ہر وقت مینہ برساؤں گا اور زمین سے اناج پیدا ہوگا اور میدان کے درخت پھلیں گے"(۲۲)

ایک اورمقام پر ہے:

"یہاں تک انگور جمع کرنے کے وقت تم دادتے رہوگے اور جو تنے بونے کے وقت تک انگور جمع کروگے اور پیٹ بھراپنی روٹی کھایا کروگے اورچین سے اپنے ملک میں بسے رہوگے"(۲۳)

اطاعت خداوندی کے برکات وثمرات قرآن کی روشنی میں

نعمتوں کی کثرت اورفراوانی کوعمل صالح کے ساتھ مشروط کردیا گیا ہے اوریہی قرآن کی درج ذیل آیات مبارکہ سے واضح ہے۔

ارشادباری تعالیٰ ہے:

"ولو ان أهل القرى امنوا واتقولفتحنا عليهم بركٰتٍ من السماء والارض"(۲۴)

"اوراگرگاؤں والے ایمان لے آتے اورتقویٰ اختیارکرتے توہم ان پرآسمان وزمین کی برکات(کے دروازے)کھول دیتے"

اورمقام پرفرمایا

"ولوأنهم اقامو التورة والا نجيل وما انزل اليهم من ربهم لأكلو من فوقهم ومن تحت أرجلهم" (۲۵)

"اوراگروہ(اہل کتاب)تورات وانجیل کے احکام قائم کرتے اوراللہ کے نازل کردہ احکام (کی پیروی کرتے تو اس کے نتیجہ میں) تو (اللہ کی نعمتیں) اور (آسمان سے) نیچے (زمین) سے(کثرت سے) کھاتے"۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

اسی طرح احکام کی پیروی نہ کرنے سے ان کو معاشی تنگی کی وعید بھی سنائی گئی ہے۔

ارشاد باری ہے۔

''من اعرض عن ذکری فان له معیشةً ضنکا و نحشره یوم القیامة أعمی'' (۲۶)

''جس نے میرے ذکر (احکام) سے روگردانی کی تو اس کیلئے (دنیاوی زندگی میں) معاشرت تنگ ہوگی اور آخرت میں نابینا ہوگا''

مذکورہ بالا آیات مبارکہ میں تورات وانجیل کے احکامات کی طرح نیکی اور اطاعت کے ثمرات کو واضح کرنے کے ساتھ ساتھ احکام کی بجا آوری نہ کرنے پر وعید شدید سنائی گئی ہے۔

تورات وانجیل کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ احکام الٰہی کی پیروی نہ کرنے پر شدید قسم کی وعیدیں دی گئی ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

عدم تعمیل کی صورت میں وعیدیں

اطاعت رسول کو لازمی قرار دیا گیا اور اس میں فلاح وکامرانی اور دنیاوی واخروی نجات کا اول وآخر بنیادی عنصر گردانا گیا ہے۔اطاعت رسول سے روگردانی پر شدید قسم کی وعیدیں سنائی گئی ہیں اور مختلف قسم کے عذابوں کی دھمکی دی گئی ہے۔

چنانچہ تورات میں ہے:

''میں تمہارے ساتھ اس طرح پیش آؤں گا کہ دہشت اور تپ دق اور بخار کو تم پر مقرر کروں گا جو تمہاری آنکھوں کو چوپٹ کردیں گے اور تمھاری جان کو گھلا ڈالیں گے تمہارا بیج بونا فضول ہوگا کیونکہ تمہارے دشمن اس کی فصل کھائیں گے'' (۲۷)

مزید فرماتے ہیں۔

''اگر اتنی باتوں پر بھی تم میری نہ سنو تو میں تمھارے گناہوں کے باعث تم کو سات گنی سزا دوں گا'' (۲۸)

اور مقام پر ہے۔

اور جب میں تمہاری روٹی کا سلسلہ توڑ دوں گا تو دس عورتیں ایک تنور میں تمہاری روٹیاں پکائیں گی اور تمھاری روٹیوں کو تول تول کر دیتی رہیں اور تم کھاتے جاؤ گے پر سیر نہ ہوگے''(۲۹)

مختصراً یہ کہ اہل تورات کو بھی احکام خداوندی کی پابندی کرنے کی تاکید کے ساتھ ساتھ عدم تعمیل کی

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

صورت میں مختلف عذابوں سے دو چار ہونے کی وعید سنائی گئی ہے۔اسی طرح قرآن مجید میں درج ذیل ہدایات اس حوالے سے مذکور ہیں۔

(ب) اخلاقیات:

حقوق العباد میں اولین درجہ چونکہ والدین کا ہے اس سلسلہ میں بائبل میں درج ہے۔

"اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا جیسا خداوند تیرا خدا کے تجھ کو حکم دیا ہے تا کہ تیری عمر دراز ہو اور جو ملک خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے اس میں تیرا بھلا ہو" (۳۰)

اخلاقیات کے سلسلہ میں کثرت سے افعال شنیعہ سے منع کیا گیا ہے جن سے معاشرتی نظام میں فساد بر پا ہو جاتا ہے۔یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اخلاق وعادات کی درستگی انبیاء کی تعلیمات کا بنیادی عنصر ہے۔

ذیل میں چند اقتباسات پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے، جن سے واضح ہوتا ہے کہ انبیاء کرام کی تعلیمات کا مرکز ومحور اخلاقیات کی درستگی ہی تھا۔

"تو خون نہ کرنا" (۳۱)

"تو زنا نہ کرنا" (۳۲)

"تو چوری نہ کرنا" (۳۳)

"تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا" (۳۴)

"تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اپنے پڑوسی کے گھر یا کھیت یا غلام یا لونڈی یا بیل یا گدھے یا اس کی کسی اور چیز کا خواہاں نہ ہونا"(۳۵)

"اس پر افسوس ہے جو اپنے گھر کیلئے ناجائز نفع اٹھاتا ہے تا کہ اپنا آشیانہ بلندی پر بنائے اور مصیبت سے محفوظ رہے" (۳۶)

اس میں خودغرضی اور ناجائز منافع خوری اور تکبر سے منع کیا گیا ہے جو تمام برائیوں کی جڑ ہے۔اس کے ساتھ ساتھ انسانی جان کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے اور انسانی جان کے دشمن کو فسادی اور بدکردار کے الفاظ سے ذکر کیا گیا ہے۔

"اس پر افسوس جو قبضہ کو خون ریزی سے اور شہر کو بدکرداری سے تعمیر کرتا ہے" (۳۷)

"جب تیرے پاس دینے کو کچھ ہو تو اپنے ہمسایہ سے یہ نہ کہنا اب جا پھر آنا میں تجھے کل دوں گا" (۳۸)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

"شریروں کے گھر پر خدا کی لعنت ہے لیکن صادقوں کے مسکن پر اس کی برکت ہے"(۳۹)

توکل اور بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر کرنے کی ذیل کے الفاظ میں تاکید کی گئی ہے۔

"سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر" (۴۰)

"اپنی سب راہوں میں اس کو پہچان اور وہ تیری رہنمائی کرے گا" (۴۱)

تکبر سے پرہیز اور ریاکاری سے اجتناب درج ذیل اقتباس سے واضح ہوتا ہے:

"تو اپنی ہی نگاہ میں دانشمند نہ بن، خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر"(۴۲)

انسانیت کی مالی معاونت کے متعلق درج ہے:

"اپنے مال سے اور اپنی ساری پیداوار کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر" (۴۳)

بائبل میں عدل وانصاف کے قیام کی ضرورت واہمیت کو اس طرح واضح کیا گیا ہے:

"اور تمہارے حق میں خداوند یوں فرماتا ہے اے میری بھیڑو دیکھو میں بھیڑ بکریوں اور مینڈھوں اور بکروں کے درمیان امتیاز کر کے انصاف کروں گا"(۴۴)

اسی سے ملتا جلتا اور حکم بھی موجود ہے:

"اس لیے خداوند اوران کو یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں ہاں میں موٹی اور دبلی بھیڑوں کے درمیان انصاف کروں گا" (۵۰)

مذکورہ اقتباسات عدل وانصاف کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ظلم وزیادتی سے باز رہنے کی تلقین پر مبنی ہیں اور یہی تعلیمات انبیاء کا بنیادی مقصد بھی ہے کہ معاشرہ کے اندر امن وسکون رہے۔
چنانچہ ذیل میں قرآنی آیات مذکورہ حقوق العباد کے متعلق درج کی جاتی ہیں۔ جن سے واضح ہوگا کہ تورات وانجیل کی نسبت قرآن مجید میں حقوق العباد کی ادائیگی اور اخلاقیات پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"واعبدو اللہ ولا تشرکوا بہ شیئاً و بالوالدین احسانا وبذی القربٰی والیتٰمی والمسٰکین والجار ذی القربٰی والجار الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل" (۴۶)

"اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور قریبی رشتہ دار، یتیموں، مساکین، قریبی ہمسایہ، پہلو کا ہمسایہ اور ساتھ رہنے والا کا

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

اور مسافرین کا بھی خیال رکھو"

"فاذا عزمت فتوکل علی اللہ ان اللہ یحبّ المتوکلین" (۴۷)

"جب آپ مکمل عزم کرلیں (کسی امر کو کرنے کا) تو پھر اللہ پر توکل کیجئے بیشک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے"

"ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ" (۴۸)

"اور جس نے اللہ پر توکل کیا تو وہی (اللہ) اسے کافی ہے"

اور سائل سے حسن سلوک کے بارے ارشاد ربانی ہے:

"واما السائل فلا تنھر" (۴۹)

"اور مانگنے والے کو نہ ڈانٹو"

مستحقین کیلئے اپنے پھلوں سے مالی اعانت کے بارے میں فرمایا:

"کلومن ثمرہ اذاثمر واتوحقہ یوم حصادہ" (۵۰)

"ان کے پھلوں سے کھاؤ جب پھل لگیں اور پھل اتارنے والے دن (ان پھلوں کا) حق ادا کرو"

مذکورہ بالا آیات قرآنیہ سے حقوق العباد کی ضرورت واہمیت واضح ہوتی ہے مختصر یہ کہ اخلاقیات کے متعلق تینوں مذاہب ساویہ میں تعلیمات موجود ہیں تاہم قرآن مجید میں تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے اور اخلاقیات کے جملہ پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

چوری یعنی بغیر پوچھے کسی کا مال لے لینا سے منع کیا گیا ہے۔اور سخت سزا مقرر کی گئی ہے۔

ارشاد باری ہے۔

"والسارق والسارقۃ فاقطعو أیدیھما" (۵۱)

"اور چور مرد اور چوری کرنے والی عورت کا ہاتھ کاٹ دو"

اور مقام پر فرمایا:

"ولا تقربوا الزنی انہ کان فاحشہ" (۵۲)

"اور زنا کے قریب نہ جاؤ بے شک وہ کھلی بے حیائی (کا کام) ہے"

اسی طرح قتل انسانی کو فساد فی الارض کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔ارشاد باری ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

"من قتل نفسًام بغیر نفسٍ او فسادٍ فی الأرض فکأنما قتل الناس جمیعًا" (۵۳)

"جس نے کسی کو بغیر وجہ کے قتل کیا اور زمین میں فساد کیا تو گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کیا"۔

اور مقام پر مزید وضاحت کے ساتھ فرمایا۔

"و من قتل مؤمناً متعمدًا فجزائہ جھنم خالدًافیھا " (۵۴)

"اور جس نے کسی ایمان دار کو جان بوجھ کر قتل کیا تو اس کی جزا ہمیشہ ہمیشہ کی جہنم ہے"

خلاصہ بحث یہ کہ حسن سلوک، حقوق العباد کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ان افعال مذمومہ سے بھی اجتناب کرنے کی تاکید کی گئی ہے جن سے اخلاقیات متاثر ہوتے ہیں اور افراد معاشرہ میں بے سکونی اور بدامنی پیدا ہو کر بگاڑ اور فساد پیدا ہوتا ہے۔

دعوت دین کی ضرورت

دعوت الی اللہ نبوت کا بنیادی فرض قرار دیا گیا ہے اس فرض کی تکمیل اور ضرورت کے متعلق ذیل میں چند اقتباسات درج کیے جاتے ہیں۔

"اور ان سے کہہ دو خداوند خدا چرواہوں کو یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے چرواہوں پر افسوس جو اپنا ہی پیٹ بھرتے ہیں کیا چرواہوں کو مناسب نہیں کہ بھیڑوں کو چرائیں" (۵۵)

دعوت دین کو عام کرنے کے متعلق ذیل کے الفاظ میں کہا گیا ہے:

"تم چکنائی کھاتے ہو اور اون پہنتے ہو اور جو فربہ ہیں ان کو ذبح کرتے ہو لیکن گلہ نہیں چراتے" (۵٦)

نعمتوں کے شکر کی ترغیب دینے کے ساتھ جس ذات کا رزق کھاتے ہو اس کی بات اور حکم کو بھی دوسروں تک پہنچانے کی مکمل سعی کرو۔ اور ساتھ ہی دین کی دعوت عام نہ کرنے کے نقصان کی نشان دہی بھی ذیل کے اقتباس میں واضح ہے۔

"تم نے کمزوروں کو توانائی اور بیماروں کو شفا نہیں دی اور ٹوٹے ہوئے کو نہیں باندھا اور جو نکال دیے گئے ان کو واپس نہیں لائے اور گمشدہ کی تلاش نہیں کی بلکہ زبردستی اور سختی سے ان پر حکومت کی" (۵۷)

دعوت دین کو عام کرنے کی غرض سے فریضہ تبلیغ سرانجام دیتے رہو ورنہ دین اور دنیا کے نقصان سے دو

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

چار رہو گے۔

"اور وہ تتر بتر ہو گئے کیونکہ کوئی پاسبان نہ تھا اور وہ پراگندہ ہو کر میدان کے سب سے درندوں کی خوراک ہوئے" (۵۸)

یعنی جب قوم نے احکام الٰہی کی تبلیغ سے کنارہ کشی اختیار کی ایک نظم میں نہ آ سکے اور افراتفری کا شکار ہو گئے۔ اور مقام پر درج ہے۔

"خداوند خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم چونکہ میری بھیڑیں شکار ہو گئیں ہاں میری بھیڑیں ایک دشتی درندہ کی خوراک ہوئی کیونکہ کوئی پاسبان نہ تھا اور میرے پاسبانوں نے میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی بلکہ انہوں نے اپنا پیٹ پالا اور میری بھیڑوں کو نہ چرایا" (۵۹)

اس میں اپنے پیروکاروں کی عدم توجہ اور بے پرواہی کا ذکر کیا گیا ہے کہ انہوں نے ہر بات کو اور ہر حکم کو اپنی حد تک محدود رکھا نہ خود پورا عمل کیا اور نہ قوم کو اس پر چلنے کی ترغیب دی۔

مختصراً یہ کہ مندرجہ بالا اقتباسات سے اس امر کی نشاندہی ہوتی ہے کہ دعوت دین یعنی احکام الٰہی کی تبلیغ کو سابقہ مذاہب سماویہ میں بھی اہمیت حاصل رہی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"یأیها الرسول بلغ ما أنزل الیك من ربك" (۶۰)

"اے رسول پہنچا دیجئے جو تمہارے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے"

اور مقام پر امت محمدیہ کا فریضہ اور برتری کی اساس بھی دعوت دین کو قرار دیتے ہوئے فرمایا۔

"کنتم خیر أمة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف و تنهون عن المنکر و تؤمنون بالله" (۶۱)

"تم بہترین امت ہو لوگوں کیلئے نکالے گئے ہو، نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو"

اور مقام پر تبلیغ دین کو سب سے بہتر عمل قرار دیتے ہوئے فرمایا۔

"ومن أحسن قولاً ممن دعا الی الله و عمل صالحًا وقال اننی من المسلمین"(۶۲)

"اس سے کسی کی بات اچھی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بُلاتا ہے اور اچھے کام کرتا ہے اور

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

کہا کہ میں اسلام لانے والوں میں سے ہوں"

یعنی خود بھی عمل صالح کرے اوروں کو بھی دعوت دین دے سب سے بہتر بات اسی کی بات ہے۔

لوگوں کو کہنا اور خود عمل نہ کرنے پر تنبیہ کی گئی ہے۔

"اتأ مرون الناس بالبروتنسون أنفسکم و أنتم تتلون الکتب أفلا تعقلون" (۶۳)

"کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بُھلا دیتے ہو اور تم کتاب بھی پڑھتے ہو کیا تم کو عقل نہیں آتی"

اور مقام پر ارشاد باری ہے۔

"کبراً مقتا عنداللہ أن تقولو مالا تفعلون" (۶۴)

"اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے کہ تم جو کہو وہ (خود) نہ کرو"

الغرض اعمال صالح کرنے کے ساتھ ساتھ تبلیغ احکام الٰہی اور دعوت دین کے متعلق مذاہب سماویہ میں تاکید کی گئی ہے اور فریضہ کو موثر ترین بنانے کیلئے خود اعمال صالحہ کرنے کو بنیادی شرط قرار دی گئی ہے۔

حوالہ جات وحواشی

۱۔احبار ۲/۲۱	۲۔حقوق ۱۸/۲	۳۔ایضاً ۱۹/۲
۴۔استثناء ۴/۶	۵۔ایضاً ۵/۶	۶۔ایضاً ۱۳/۶
۷۔ایضاً ۱۴/۶	۸۔ایضاً ۱۵/۶	۹۔ایضاً ۱۸/۶
۱۰۔ایضاً ۳۵/۶	۱۱۔ایضاً ۳/۶	۱۲۔ایضاً ۲۱/۷
۱۳۔البقرۃ ۱۶۳/۲	۱۴۔الزخرف ۸۵/۴۳	۱۵۔الانبیاء ۶۷/۲۱
۱۶۔البقرۃ ۱۶۵/۲	۱۷۔النحل ۱۹۹/۱۵	۱۸۔البقرۃ ۱۴۱/۲
۱۹۔البقرۃ ۱۵۰/۲	۲۰۔الاحزاب ۲۷/۳۳	۲۱۔احبار ۳/۲
۲۲۔ایضاً ۴/۲	۲۳۔ایضاً ۱۶/۲	۲۴۔الاعراف ۹۶/۷
۲۵۔المائدہ ۶۶/۵	۲۶۔طٰہٰ ۱۲۳/۲۰	۲۷۔احبار ۱۶/۲
۲۸۔ایضاً ۱۸/۲	۲۹۔ایضاً ۲۶/۲	۳۰۔ایضاً ۱۷/۵
۳۱۔ایضاً ۱۸/۵	۳۲۔ایضاً ۱۸/۵	۳۳۔ایضاً ۱۹/۵
۳۴۔ایضاً ۲۰/۵	۳۵۔ایضاً ۲۷/۵	۳۶۔حقوق ۹/۲
۳۷۔ایضاً ۱۲/۲	۳۸۔امثال ۲۸/۳	۳۹۔امثال ۳۳/۳
۴۰۔امثال ۵/۳	۴۱۔امثال ۶/۳	۴۲۔امثال ۷/۳

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

۴۳۔امثال ۳/۹ ۴۴۔حزقیل ۳۴/۱۷ ۴۵۔حزقیل ۳۴/۲۰
۴۶۔النساء ۴/۳۶ ۴۷۔آل عمران ۳/۱۵۹ ۴۸۔الطلاق ۶۵/۳
۴۹۔الضحیٰ ۹۳/۱۰ ۵۰۔الانعام ۷/۱۴۱ ۵۱۔المائدہ ۵/۲۸
۵۲۔بنی اسرائیل ۱۷/۳۲ ۵۳۔المائدہ ۵/۳۲ ۵۴۔النساء ۴/۹۳
۵۵۔حزقیل ۳۴/۱ ۵۶۔ایضاً ۳۴/۳ ۵۷۔ایضاً ۳۴/۴
۵۸۔ایضاً ۳۴/۵ ۵۹۔استثناء ۵/۳۱ ۶۰۔المائدہ ۵/۶۷
۶۱۔آل عمران ۳/۱۱۰ ۶۲۔حم سجدۃ ۴۱/۳۳ ۶۳۔البقرۃ ۲/۴۴
۶۴۔الصّف ۶۱/۳

☆☆☆☆☆

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.